سبق 3

خدا کیا چاہتا ہے کہ آپ بنیں اور کریں

کیا آپ نے سائیکل چلانا سیکھا ہے؟ اگر آپ نے سیکھا ہے تو آپکو یاد ہوگا کہ سیکھتے وقت کئی کام ایک ہی وقت میں کرنے پڑتے ہیں۔ آپکو پیڈل چلانے پڑتے ہیں اور ہینڈل کو سنبھالنا پڑتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ توازن قائم رکھنا پڑتا ہے اور سڑک کے قوانین کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ یہ وہ کام ہیں جنہیں ماہر شخص سوچے بغیر کرتا ہے لیکن آپ انہیں سیکھتے وقت نہیں کر سکتے۔

پھر آپ نے سائیکل چلانا کس طرح سیکھا؟ عین ممکن ہے کہ کسی ماہر سائیکل چلانے والے نے آپکی مدد کی ہو۔ شاید اس نے آپکو بتایا ہو کہ آپکو کیا کرنا ہے اور کس طرح آپکو سڑک کے قوانین کی فرمانبرداری کرنی ہے۔ شاید اس نے سائیکل پر سوار ہو کر آپکو بتایا ہو کہ کیا کرنا ہے۔ جب آپ نے خود کوشش کی تھی تو کیا آپ گرے تھے؟ چونکہ ماہر سائیکل سوار سمجھتا تھا اسلئے اس نے اس وقت تک سائیکل کو پکڑ کر آپکی مدد کی ہو جب تک آپ توازن برقرار رکھنا سیکھ نہ گئے ہوں۔

خدا کی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنا سیکھنا بھی ایسا ہی ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم سب اسکی مانند بنیں اور آپ جانتے ہیں کہ وہ نیک، محبت کرنے والا اور راستباز ہے۔

لیکن جب ہم مسیحی بنتے ہیں تو ہم اپنے آپ ہی ایسی زندگی بسر کرنا شروع نہیں کر دیتے۔ یہ سبق بتاتا ہے کہ کس طرح خدا جو ماہر ہے آپکو اپنی مانند بنانے کیلئے اپنے ساتھ لے سکتا ہے، آپکو بتا سکتا، آپکو دکھا سکتا ہے اور آپکی مدد کر سکتا ہے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

آپکی مدد کے لئے ضمیر

آپکی رہنمائی کے لئے بائبل مقدس

آپکو دکھانے کیلئے منجی

آپکی رہنمائی کے لئے روح القدس

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ ان طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جنہیں خدا آپکو یہ بتانے کیلئے استعمال کرتا ہے کہ آپکو کیا کرنا ہے۔

☆ ان امدادی طریقوں کو بہتر طور پر استعمال کر سکیں جو خدا نے ذمہ دار زندگی

بسر کرنے کے لئے مہیا کئے ہیں۔

☆ ان چار طریقوں کے نام بتا سکیں جن سے آپ یقینی طور پر زندگی میں درست فیصلے کر سکتے ہیں۔

آپکی مدد کے لئے ضمیر

مقصد نمبر ۱ ضمیر کی تعریف کرنا اور بہتر مسیحی بننے میں اسکے کردار کا بیان کرنا۔

تمام انسانوں کے پاس ضمیر موجود ہے۔ یہ نیک اور بد کے بارے میں باطنی علم ہے۔ مسیحی بننے سے پہلے بھی آپکا ضمیر آپکو نیک اور بد کے بارے میں کچھ رہنمائی ضرور دیتا تھا۔ آپکے اندر ایک احساس موجود تھا اور آپ جانتے تھے کہ آپکو کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر آپ نے اپنے ضمیر کی آواز سنی تھی تو شاید آپ کئی گناہوں سے بچے ہوں اور آپ نے کئی درست کام کئے ہوں۔ جب پولُس ان غیر قوموں کی بات کرتا ہے جو خدا کی شریعت کو نہیں جانتیں تو بھی نیک کام کرتی ہیں کیونکہ انکے اندر یہ باطنی جذبات موجود ہیں تو وہ اسکے بارے میں کہتا ہے۔

''چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور اُنکا دل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُنکے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا انکو معذور رکھتے ہیں'' (رومیوں ۲:۱۵)۔

ضمیر اچھا ہے۔ یہ ہماری مدد کے لئے خدا کا تحفہ ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ توازن کا روحانی احساس ہے۔ لیکن توازن کی فطری سمجھ کی مانند جو ہمیں چلنے یا سائیکل چلانے میں مدد دیتی ہے ہمارا ضمیر بھی محدود اور غیر کامل ہے۔ بہترین مداری یا سائیکل

چلانے والا بھی بعض اوقات گر جاتا ہے کیونکہ اسکے توازن کی سمجھ ناکام ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بہترین لوگ گناہ میں گرتے ہیں کیونکہ انکا ضمیر انہیں سنبھالنے کے قابل نہیں۔ بعض لوگ بار بار اپنے ضمیر کی نہ سننے کے سبب اسے بیکار بنا دیتے ہیں۔ وہ ان لوگوں کی مانند ہیں جو ایک اچھی سڑک کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور اپنی ہی ایک ٹیڑھی سڑک بنا لیتے ہیں۔ بالا آخر سڑک کانٹوں اور جھاڑیوں سے بھری ہوتی ہے اور جب وہ چاہتے ہیں وہ اسے استعمال نہیں کر سکتے۔ بائبل مقدس ایسے لوگوں کے بارے میں کلام کرتی ہے "جنکا دل گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے" (۱۔تیمتھیس ۴:۲)۔

مسیحی ایسے نہیں ہیں۔ جب وہ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں انکے ضمیر جو پہلے غلط استعمال ہو رہے تھے نئے بنائے جاتے ہیں۔ عبرانیوں کا لکھاری ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ المسیح کی موت ہمارے ضمیروں کو درست کرتی ہے۔

"تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلہ سے خدا کے سامنے بے عیب قربان کر دیا تمہارے دلوں (یا ضمیروں) کو مردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کریگا تا کہ زندہ خدا کی عبادت کریں"

(عبرانیوں ۹:۱۴)۔

چونکہ المسیح ہمارے دل کو پاک کرتا ہے اور ہمیں معاف کرتا ہے اسلئے ہمارا ضمیر ہمیں ماضی کے گناہوں کے بارے میں الزام نہیں دیتا۔

اسکے برعکس ہمارا ضمیر روح القدس کا وسیلہ بن جاتا ہے جو ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم درست طور پر چل رہے ہیں۔ عبرانیوں کا لکھاری دعا کی درخواست کرتا ہے، اور کہتا ہے:

"ہمارے واسطے دعا کرو کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا دل (یا ضمیر) صاف ہے اور ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زندگی گذارنا چاہتے ہیں"

(عبرانیوں ۱۳:۱۸)۔

ہمارا ضمیر غلط کام کے بارے میں سوچنے پر ہمیں خبردار کرنے اور نیک کام کرنے پر ہمیں اطمینان دینے سے ہماری مدد کرتا ہے۔ مطمئن ضمیر صاف ضمیر ہوتا ہے (۱پطرس ۳:۱۶)۔ تیمتھیس کے نام پولُس کی نصیحت ایک بڑی حوصلہ افزائی اور شدید انتباع ہے:

''اے فرزند تیمتھیس ......تو......ایمان اور اُس نیک نیت (یا ضمیر) پر قائم رہے۔ جسکو دور کرنے کے سبب سے بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہو گیا'' (۱تیمتھیس ۱:۱۸۔۱۹)۔

مشق

1 ضمیر سے متعلق درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: صرف غیر مسیحیوں کے پاس ضمیر ہے۔

ب: المسیح مسیحی ایماندار کے ضمیر کو نیا بناتے ہیں۔

ج: نیا ضمیر روح القدس کے ہاتھ میں ایک وسیلہ ہے۔

د: ضمیر کبھی بھی غلط نہیں ہو سکتا۔

و: مسیحی کو چاہیئے کہ وہ اپنا ضمیر صاف رکھے۔

2 مندرجہ ذیل آیت اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اسے یاد کریں اور اسے رہنما کے طور پر استعمال کریں۔ جب آپکو کچھ کرنے یا نہ کرنے کا کوئی فیصلہ کرنا ہو

تو اپنے آپ سے پوچھیں کہ کونسا عمل آپکو صاف ضمیری سے چلنے کے قابل بناتا ہے۔

''اسی لئے میں خود بھی کوشش میں رہتا ہوں کہ خدا اور آدمیوں کے باب میں میرا دل (یا ضمیر) مجھے کبھی ملامت نہ کرے'' (اعمال ۲۴:۱۶)۔

اپنے جواب سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

آپکی رہنمائی کے لئے بائبل مقدس

مقصد نمبر ۲ بیان کرنا کہ کس طرح بائبل مقدس مسیحی زندگی بسر کرنے میں آپکی رہنما ہے۔

گذشتہ سبق میں آپ نے سیکھا تھا کہ بائبل خدا کو ظاہر کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔ آپکو یاد ہے کہ عہد عتیق میں فرد واحد اور امتِ اسرائیل کے ساتھ خدا کے برتاؤ کا حال درج ہے۔ خدا نے اس طرح سے اپنے کردار اور اپنی راہ کو ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا۔ عہد جدید میں یسوع المسیح کے وسیلہ سے پورے طور پر خدا کے مکاشفے کے ظاہر ہونے کا ذکر پایا جاتا ہے۔ انجیلی بیانات میں یسوع کے حالات زندگی اور انکی تعلیمات پائی جاتی ہیں۔ اعمال میں یہ واقعات جاری رہتے ہیں۔ خطوط میں اس تعلیم کی وضاحت کی گئی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب میں کہانی کے فاتحانہ اختتام کا بیان کیا گیا ہے۔

''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کے لئے فائدہ مند بھی ہے'' (۲ تیمتھیس ۳:۱۶)۔

کتابِ مقدس خدا کی طرف سے دی گئی ہے اور اسلئے یہ ہمارے لئے فائدہ مند ہے۔ انکا کام سچائی کی تعلیم دینا، سچے خدا اور المسیح میں نئی زندگی کے متعلق درست باتیں

بتاتا ہیں ۔اس طرح ہم لاعلم نہیں ہونگے اور غلطیاں نہیں کریں گے ۔ہم خدا سے مدد کے لئے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ ہماری زندگی میں غلط کاموں کو درست کرے۔ بائبل مقدس کی واضح تعلیم ہماری زندگی بسر کرنے کے درست راستوں پر رہنمائی کرے گی۔

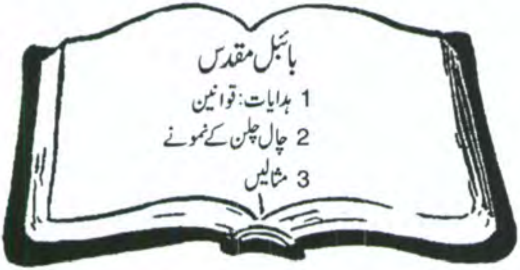

اگر ہم بائبل مقدس کو یہ موقع نہ دیں کہ وہ ہمارے رویے اور کام بدل کر خدا کی مانند نہ بنائے تو یہ ہمارے لئے فائدہ مند نہیں ہے۔ دوسری طرف اس بات کی خواہش کرنا کہ خدا ہماری زندگیاں بدلنے میں ہماری مدد کریں بھی بے فائدہ ہے جب تک ہم کلامِ خدا کو سنیں اور سمجھیں نہ۔

زبور نویس کے دل میں کلامِ خدا کے لئے بڑی عزت پائی جاتی تھی ۔ وہ لکھتا ہے:

''تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے ۔ میں نے قسم کھائی ہے اور اس پر قائم ہوں کہ تیری صداقت کے احکام پر عمل کرونگا''۔ (زبور ۱۱۹: ۱۰۵-۱۰۶)۔

مشق

3 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں ۔

الف: بائبل مقدس ہمارے فائدہ کے لئے خدا کے الہام سے دی گئی ہے۔

ب: بائبل مقدس سچائیاں سیکھانے کیلئے اہم ہیں۔

ج: بائبل مقدس اسلئے دی گئی ہے کہ مسیحی زندگی گذارنا سیکھ سکے۔

د: بائبل مقدس محض ان کاموں کی فہرست ہے جو ہمیں نہیں کرنے چاہیئے۔

و: بائبل مقدس اچھی ہدایات اور زندگی بسر کرنے کے نمونوں سے بھری ہے۔

4 اس حصہ میں دیئے گئے تین حوالے لیں اور انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔ اسے زبانی یاد کریں اور اسکا مطالعہ کریں تاکہ اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ بائبل مقدس مسیحی زندگی بسر کرنے کے لئے ایسی اہم رہنما کیوں ہے تو آپ اسے وضاحت کرسکیں۔

آپکو دکھانے کیلئے منجی

مقصد نمبر۳ وضاحت کرنا کہ کس طرح یسوع آپکی مثال اور خداوند اور منجی ہیں۔

وہ قیمتی ترین مثال جو بائبل مقدس ہمارے سامنے پیش کرتی ہے ہمارے خداوند یسوع المسیح ہیں۔ شاید آپ دوسروں کو بتاتے ہیں کہ یسوع آپکے منجی ہیں۔ شاید آپ مسلسل

انہیں اپنے خداوند کے طور پر سوچتے رہتے ہیں۔ یہ درست اور اچھا ہے۔ آپ نجات کے بغیر نئی زندگی کا تجربہ کس طرح کر سکتے تھے؟ اگر خداوند آپکی زندگی پر اختیار نہ رکھتے تو آپ زندگی کس طرح بسر کر سکتے تھے؟ جب ہم یسوع کو اپنے دلوں میں دعوت دیتے ہیں تو صرف وہی ہمیں نجات دینے اور قائم رکھنے کے قابل ہیں۔ یسوع المسیح موعودہ ہیں اور آپ ایک مسیحی ہیں۔ اس لفظ کے معنی ہیں کہ آپ المسیح کے پیروکار اور انکے شاگرد ہیں۔ شاگرد وہ ہے جو اپنے مالک کی مانند سوچنا اور عمل کرنا سیکھتا ہے۔

کیا آپ نے کبھی وہ کھیل کھیلا ہے جسے "رہنما کے پیچھے چلنا" کہتے ہیں؟ اس میں ایک شخص بہت سی حرکات کرتا ہے مثلاً کودنا، مڑنا، چلنا وغیرہ اور دوسرے اسکی حرکات کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر آپ اسکی نقل نہیں کر سکتے یا آپ ایسا کرنے میں بہت دیر لگاتے ہیں تو آپ ہار جاتے ہیں۔ اس کھیل کی بنیاد نقل کرنے پر ہے۔ بائبل مقدس ہمیں تعلیم دیتی ہے کہ ہم اپنے خداوند کی نقل کریں:

"تم میری مانند بنو جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں" (ا۔کرنتھیوں ۱۱:۱)۔
آپکا رویہ یسوع المسیح کی مانند ہونا چاہئیے۔ وہ حلیم تھے اور فرمانبرداری کے راستے پر چلتے تھے (فلپیوں ۲:۵،۸)۔

یسوع نے اپنا کردار اپنے کاموں سے ظاہر کیا جب وہ فرمانبرداری کے راستہ پر چلے۔ جب پطرس نے منادی کی کہ یسوع "بھلائی کرتا اور ......شفا دیتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھ تھا" (اعمال ۱۰:۳۸)۔ پطرس یسوع کے کردار کو جانتا تھا کیونکہ وہ اُسکے ساتھ رہا تھا۔

''جب اُنہوں نے پطرس اور یوحنا کی دلیری دیکھی اور معلوم کیا کہ یہ اَن پڑھ اور ناواقف آدمی ہیں تو تعجب کیا۔ پھر اُنہیں پہچانا کہ یہ یسوع کے ساتھ رہے ہیں'' (اعمال ۴:۱۳)۔

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ بائبل مقدس پڑھنے کے کیا معنی ہیں؟ یہ صرف یسوع کی کہانیاں جاننا نہیں ہے جو آپ انجیلی بیانات میں پڑھتے ہیں۔ آپکو اس طرح بائبل پڑھنے کی ضرورت ہے کہ آپ یسوع کے کردار کو جان سکیں اور خدا کے روح کے وسیلہ سے جو آپکے اندر ہے انکی نقل کر سکیں۔ یہ آسان نہیں ہوگا۔ یسوع نے بھی آسان زندگی بسر نہیں کی۔ درحقیقت انہوں نے ہماری خاطر بہت سی باتیں برداشت کیں۔ جب پطرس نے یہ الفاظ کہے تو وہ اس حقیقت سے آگاہ تھا:

''اور تم اسی کے لئے بلائے گئے ہو کیونکہ مسیح بھی تمہارے واسطے دکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تا کہ اُسکے نقش قدم پر چلو'' (۱۔پطرس ۲:۲۱)۔

اب آپ جانتے ہیں کہ آپکو یسوع کی مانند بننا یا انکی نقل کرنی چاہیئے۔ یسوع المسیح حیرت انگیز شخصیت ہیں۔ کیا آپ کبھی انکی مانند بننے کی اُمید کر سکتے ہیں؟ یقیناً خدا چاہتا ہے کہ ہم ہر روز زیادہ سے زیادہ انکی مانند بنتے جائیں لیکن پولُس کی مانند ہم یہ جانتے ہیں کہ ابھی ہم

انکے معیار تک نہیں پہنچے (فلپیوں ۳:۱۲)۔ لیکن اگر روز ایسا ہو گا! خدا کے فرزندوں اور آپکے لئے ایک شاندار وعدہ ہے:

"عزیزو! ہم اس وقت خدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو بھی ہم اُسکی مانند ہونگے کیونکہ اُسکو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے" (ا یوحنا ۳:۲۔۳)۔

مشق

5 ان بیانات کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں جو ایسی چیزوں کا بیان کرتے ہیں جو ہمیں یسوع کی مانند بننے کے لئے کرنی چاہیئے۔

الف: ہمیں اپنے سارے دل سے خدا سے محبت رکھنی چاہیئے۔
ب: ہمیں غریبوں کو خوشخبری سنانی چاہیئے۔
ج: جو لوگ مشکل میں ہیں ہمیں انکی مدد کرنی چاہیئے۔
د: ہمیں روح القدس کو اپنے دلوں میں کام کرنے کا موقع دینا چاہیئے۔
و: ہم سب کو بڑھئی بننا چاہیے۔

6 ا۔ کرنتھیوں ۱۱:۱ دوبارہ پڑھیں۔ روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ ایسی باتیں آپ پر ظاہر کرے جس میں دوسرے آپکی مانند بن سکیں کیونکہ آپ المسیح

کی مانند بن رہے ہیں۔ پھر روح القدس سے درخواست کریں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کن کن باتوں میں المسیح کی مانند نہیں بن رہے۔ خدا سے معافی مانگیں اور اس سے تبدیلی میں مدد کی درخواست کریں۔ ان باتوں کو اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور ہر روز دعا کریں کہ آپ زیادہ سے زیادہ المسیح کی مانند بن سکیں۔ جب روح القدس ان باتوں کی تبدیلی میں آپکی مدد کرے جن میں آپ پہلے تبدیل نہیں ہو رہے تھے تو اس پر لکیر کھنچیں اور لکھیں کہ اس نے کیا سیکھنے میں آپکی مدد کی ہے۔

آپکی رہنمائی کے لئے روح القدس

مقصد نمبر ۴ آپکو المسیح کی مانند بنانے میں روح القدس کے کردار کی نشاندہی کرنا۔

دنیا میں بہت سے لوگ ہیں جو یسوع کے بارے میں بہت سے حقائق سے آگاہ ہیں۔ اُنہوں نے بائبل مقدس سے ان حقائق کو یاد کر رکھا ہے۔ لیکن وہ یسوع کو اپنی زندگی میں نقل نہیں کر سکے۔ کسی وجہ سے انہوں نے یسوع کو اپنا منجی بنا کر مسیحی بننے کی ضرورت کو نہیں دیکھا۔ یہ اسی طرح ہے گویا کوئی سائیکل پر سوار ہوئے بغیر سائیکل سیکھنے کی کوشش کر رہا ہو۔ کوشش کیئے بغیر آپ سائیکل چلانا نہیں سیکھ سکتے۔ یسوع کی مانند بننے کے لئے لازم ہے کہ پہلے آپ خدا کے فرزند بنیں۔

خدا کے کئی فرزندوں نے المسیح کی مانند بننے میں کسی ترقی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ وہ پرانے گناہوں اور بُری عادات سے دور نہیں رہ سکتے۔ وہ خلوصِ دل سے توبہ کرتے ہیں لیکن وہ مسلسل گرتے رہتے ہیں۔ وہ ایک نئے سائیکل سوار کی مانند ہیں جو اپنی سائیکل سے بار

بار گرتا ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ وہ مدد کے بغیر یعنی اپنے ماہر استاد کی مدد کے بغیر توازن قائم نہیں رکھ سکتا۔

خدا کا شکر ہو کہ ہماری مدد کے لئے ایک ماہر استاد موجود ہے۔ اگر ہم خدا کے فرزند ہیں تو ہمارا استاد ہمارے اندر موجود ہے۔ وہ خدا کا روح القدس ہے۔ خدا کا روح ہمارا وفادار دوست اور مددگار ہے۔ پھر ہم کس طرح ناکام ہو سکتے ہیں؟ اگر ہم روح القدس کو اپنی مدد نہ کرنے دیں۔ ہمیں ہر روز اس سے درخواست کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ ہمیں اس استاد کی مانند سنبھالے جو سائیکل سیکھنے والے کو سنبھالتا ہے۔ تب ہم اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں گے اور ہر روز زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند بنیں گے۔

یسوع کے شاگرد تین برس سے انکے پیروکار تھے۔ یسوع نے انہیں بہت سی باتوں کی تعلیم دی اور انہیں اپنا نمونہ دکھایا۔ لیکن وہ جانتے تھے کہ جب وہ چلے جائیں گے تو انہیں مدد کی ضرورت ہوگی۔ پس انہوں نے ایک وعدہ فرمایا،

> ''لیکن جب وہ مددگار آئیگا جسکو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنی روح حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دیگا'' (یوحنا ۱۵:۲۶)۔

ہمارا مددگار ہمارے اندر ہے تاکہ خدا باپ اور خدا بیٹے کو ہم پر ظاہر کرے۔ وہ ہمیں تعلیم دینے سے ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ بائبل مقدس کے الفاظ لیکر انہیں ہمارے لئے حقیقی بناتا ہے۔ جیسا کہ یسوع نے کچھ ہی پہلے کہا تھا:

> ''لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا'' (یوحنا ۱۴:۲۶)۔

روح القدس ہمیں سکھاتا ہے لیکن جو کچھ ہم سیکھ چکے ہیں وہ ہمیں انکی یاد بھی دلاتا ہے۔ جب کبھی ہمیں کسی آیت کی ضرورت ہوتی ہے وہ ہمارے ذہن میں لاتا ہے۔ جب ہم مشکل حالات میں ہوتے ہیں تو وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں کیا کہنا ہے (مرقس ۱۳: ۱۱)۔ اسکا کام یہ ہے کہ وہ ہمیں تمام سچائی کی راہ دکھائے (یوحنا ۱۶: ۱۳) اور اس میں زندگی بسر کرنے کا طریقہ بھی شامل ہے۔ جب ہم روح القدس کو موقع دیتے ہیں کہ وہ ہماری مدد کرے تو ہم انسانی فطرت کی خواہشات پر قابو پا سکتے ہیں۔ ہم اپنے اندر خدا کی فطرت کو ظاہر کر سکتے ہیں لیکن صرف اس وقت جب ہم روح القدس کی رہنمائی اور مدد کی پیروی کرتے ہیں۔ اسکے متعلق پولس رسول کے الفاظ کو بغور پڑھیں۔

> ''مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہیئے'' (گلتیوں ۵: ۲۲۔۲۳، ۲۵)۔

لازم ہے کہ روح القدس ہماری زندگیوں پر اختیار رکھے۔ کیا اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں کوئی کوشش نہیں کرنی؟ یقیناً نہیں۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں خدا کے راستے کو نظر انداز کرنے کی کوشش نہیں کرنی۔ ہمیں اپنے رویوں اور کاموں کے بارے میں سوچنا ہے اور روح القدس سے مدد مانگنی ہے کہ وہ انہیں تبدیل کر کے یسوع کی مانند بنائے۔ تمام سچائی کی راہ دکھانا یہی ہے۔

کیا یہ آپکے لئے مشکل ہے؟ غور کیجیے کہ خدا نے آپ میں پہلے ہی کیا کام کیا ہے۔ یہ روح القدس تھا جس نے مسیحی بننے میں آپکی مدد کی۔ روح القدس نے آپکو زندگی بخشی۔ اسکی قدرت سے آپ خدا کے فرزند بنے۔ آپ نے تجربہ کیا کہ خدا حقیقی ہے اور اس

نے آپکے گناہ معاف کئے۔ آپکا ضمیر نیا ہو گیا۔ آپکو جینے کا مقصد دیا گیا۔ ہر روز خدا باپ آپکی دعاؤں کا جواب دے رہا ہے۔ اسکے سبب آپ زیادہ سے زیادہ سیکھ رہے ہیں کہ خدا کیسا ہے۔ یہ سب اسلئے ہوا ہے کیونکہ روح القدس آپکے اندر کام کر رہا ہے۔ اور نہ صرف آپ میں بلکہ آپکے تمام مسیحی بہنوں اور بھائیوں میں بھی۔

ہمارے پاس اس خوف کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم ناکام ہو جائیں گے۔ جو کچھ بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے ہم تجربے سے جان سکتے ہیں:

''اسلئے کہ جتنے خدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی ہے جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ ملکر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں''
(رومیوں ۸:۱۴۔۱۶)۔

مشق

7 اس سبق میں دیئے گئے حوالے پڑھیں۔ اسکے بعد ہر بیان کے سامنے آیت کا حوالہ لکھیں۔

الف: روح القدس ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

....

ب: روح القدس نے ہمیں زندگی بخشی ہے۔

....

ج: روح القدس خدا کے متعلق سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔

....

د: روح القدس المسیح کے الفاظ یاد رکھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

....

و: روح القدس ہم میں المسیح کی مانند کردار پیدا کرتا ہے۔

....

8 پولُس نے یہ دعا کی اور ہم بھی آپکے لئے یہ دعا کرتے ہیں۔ خالی جگہوں میں اپنا نام لکھیں اور اپنے لئے دعا کریں۔

میں..............................دعا کرتا ہوں کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلا ل کا باپ ہے .... اپنی پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی روح بخشے۔ اور.............................. دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تا کہ..............................کو معلوم ہو کہ اسکے بلانے سے کیسی کچھ اُمید ہے اور اُسکی میراث کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے'' (افسیوں ۱:۱۷-۱۹)۔

سوالات کے جوابات

5 الف: ہمیں اپنے سارے دل سے خدا سے محبت رکھنی چاہیئے۔
ب: ہمیں غریبوں کو خوشخبری سنانی چاہیئے۔
ج: جو لوگ مشکل میں ہیں ہمیں انکی مدد کرنی چاہیئے۔
د: ہمیں روح القدس کو اپنے دلوں میں کام کرنے کا موقع دینا چاہیئے۔

1 ب: المسیح مسیحی ایماندار کے ضمیر کو نیا بناتے ہیں۔
ج: نیا ضمیر روح القدس کے ہاتھ میں ایک وسیلہ ہے۔
و: مسیحی کو چاہیے کہ وہ اپنا ضمیر صاف رکھے۔

6 آپکا جواب۔

2 آپکا جواب۔

7 الف: رومیوں ۸:۱۴۔
ب: گلتیوں ۵:۲۵۔
ج: یوحنا ۱۵:۲۶۔
د: یوحنا ۱۴:۲۶۔
و: گلتیوں ۵:۲۲۔۲۳۔

3 الف: درست۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

و: درست۔

8 خالی جگہوں میں آپکا نام آیگا۔

4 آپکا جواب۔